تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا




اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّہ فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّہ

# فتاوٰی رضویہ



جلد 29

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

# العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

## جلد ۲۹

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء



رضا فاؤنڈیشن ٥ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ، لاہور، پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون ۷۶۶۵۷۷۲ ۷۶۵۷۳۱۳

1/1

نام کتاب ______ فتاوٰی رضویہ جلد ۲۹

تصنیف ______ اعلیٰحضرت شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

فیضانِ کرامت ______ مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سرپرستی ______ صاحبزادہ مولانا محمد عبد المصطفٰی ہزاروی ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور شیخوپورہ

اہتمام ______ صاحبزادہ مولانا قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت

" " " " " "

ترجمہ عربی و فارسی عبارات ______ حافظ محمد عبد الستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ

پیش لفظ ______ " " " " " " " " " "

تبویبِ جدید ______ " " " " " " " " " "

ترتیب فہرست ______ " " " " " " " " "

تخریج و تصحیح ______ مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا حافظ محمد شہزاد ہاشمی، مولانا غلام حسن

کتابت ______ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)

پیسٹنگ ______ مولانا محمد منشا تابش قصوری صدر مدرس و انچارج شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

صفحات ______ ۷۵۲

اشاعت ______ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ / اگست ۲۰۰۵ء

ناشر ______ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

مطبع ______

قیمت ______

○

**ملنے کے پتے**

- ○ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
  ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰    ۷۶۶۵۷۷۲
- ○ مکتبہ اہل سنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- ○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- ○ شبیر برادرز، ۴۰ بی اردو بازار، لاہور

(۱) عبارت کہ کشاف کی طرف نسبت کی محض بہتان ہے، کشاف میں اُس کا پتہ نہیں۔

(۲) بالفرض اگر کشاف میں ہوتی تو وہ ایک معتزلی بدمذہب بے ادب کی تصنیف ہے اس کا کیا اعتبار۔

(۳) یہ تفسیر کہ منسوب بسیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما ہے نہ اُن کی کتاب ہے نہ اُن سے ثابت، یہ بسند محمد بن مروان عن الکلبی عن ابی صالح مروی ہے اور ائمہ دین اس سند کو فرماتے ہیں کہ یہ سلسلۂ کذب ہے۔ تفسیر اتقان شریف میں ہے:

واوھی طرقہ طریق الکلبی عن ابی صالح عن ابن عباس فان انضم الی ذٰلک روایۃ محمد بن مروان السدی الصغیر فھی سلسلۃ الکذب[1]

اس کے طُرق میں سے کمزور ترین طریق کلبی کا ابوصالح سے اور اس کا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کرنا اگر اس کے ساتھ محمد بن مروان اسدی کی روایت مل جائے تو کذب کا سلسلہ ہے۔ (ت)

(۴) اس کے ترجمے میں بھی آریہ نے تحریف کی ہے، عبارت یہ ہے:

لتقصیر الشکر علی ما انعم اللہ علیك وعلٰی اصحابك۔

یعنی اللہ عزوجل نے آپ پر اور آپ کے اصحاب پر جو نعمتیں فرمائیں ان کے شکر میں جس قدر کمی واقع ہوئی اس کے لئے استغفار فرمائیے۔

کہاں کمی اور کہاں غفلت، نعمائے الٰہیہ ہر فرد پر بے شمار حقیقۃً غیر متناہی بالفعل ہیں کما حققہ المفتی ابو السعود فی ارشاد العقل السلیم (جیسا کہ مفتی ابوالسعود نے ارشاد العقل السلیم میں اس کی تحقیق کی ہے۔ ت) قال اللہ عزوجل: وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا[2] اگر اللہ کی نعمتیں گنناچاہو تو نہ گن سکو گے۔ جب اس کی نعمتوں کو کوئی گن نہیں سکتا تو ہر نعمت کا پورا شکر کون ادا کرسکتا ہے: ؎

از دست و زبان کہ برآید | کز عہدہ شکرش بدر آید

(کس کے ہاتھ اور زبان سے ممکن ہے کہ اس کے شکر سے عہدہ برآ ہوسکے۔ ت)

---

[1] الاتقان فی علوم القرآن النوع التاسع والسبعون فی غرائب التفسیر مصطفٰی البابی مصر ۲/ ۱۸۹

[2] القرآن الکریم ۱۴/ ۳۴